

سپریم کورٹ رپورٹس (2006) ایس یو پی پی۔ 9 ایس سی آر

کمشنر آف سینٹرل ایکسائز، بنگلور

بنام

میسرز میسور الیکٹریکل انڈسٹریز لمیٹڈ۔

15 نومبر 2006

(ڈاکٹر اے آر۔ لکشمین اور التمس کبیر، جسٹس صاحبان)

کسٹمر ایکسائز ٹرف ایکٹ، 1985؛ دفعہ 37 بی؛ سی ایس ایچ 8536,8535
اور 8537/سنٹرل بورڈ آف ایکسائز اور کسٹمز سرکلر نمبر 32/8/94-سی ایکس اور نوٹیفکیشن نمبر 52/93
مورخہ 28/2/93

درجہ بندی۔ سنگل پینل سرکٹ بریکرز۔ سی ایس ایچ 8535 یا 8537 کے تحت ایکسائز ڈیوٹی
کی محرومی۔ سی ایس ایچ 8537 کے تحت مصنوعات کی دوبارہ درجہ بندی کرنا۔ مؤثر تاریخ۔ منعقد: زیر
بحث مصنوعات کی دوبارہ درجہ بندی ممکنہ طور پر دوبارہ درجہ بندی کی تجویز کردہ وجہ بتاؤ نوٹس کی ترسیل کی
تاریخ سے نافذ ہو سکتی ہے۔ اس لیے اس تاریخ سے ایکسائز ڈیوٹی کی مختلف رقم عائد کی جاسکتی ہے۔

اپیل میں اس عدالت کی طرف سے غور کے لیے جو سوالات پیدا ہوئے وہ یہ تھے کہ آیا مدعا علیہ
کے ذریعہ تیار کردہ برقی آلات سنگل پینل سرکٹ بریکرز کو کسٹم ایکسائز نرخ ایکٹ کے نرخ ہیڈنگ
8535.00 کے تحت درجہ بندی کیا جاسکتا ہے جیسا کہ ٹیکس تشخیص الیہ کی طرف سے دعویٰ کیا گیا ہے یا
نرخ ہیڈنگ 8537.00 کے تحت درجہ بندی کی جاسکتی ہے جیسا کہ ایکسائز ڈیوٹی عائد کرنے کے مقصد
سے ریونیو کی طرف سے درجہ بندی کی گئی ہے اور کیا سنٹرل بورڈ آف ایکسائز اینڈ کسٹمز کی طرف سے

مصنوعات کو ہیڈنگ 8537.00 کے تحت درجہ بندی کرنے والے سرکلر کو ماضی سے اثر دیا جاسکتا ہے۔

ریونیو نے دعویٰ کیا کہ سی ایس ایچ 8537 کے تحت زیر بحث پروڈکٹ کی درجہ بندی کرنے والے سرکلر کے جاری ہونے سے بہت پہلے، اسٹنٹ کلکٹر کی طرف سے سی ایس ایچ 8535 اور سی ایس ایچ 8537 کی دو اندراجات کی تشریح کی بنیاد پر 17.12.1993 پر وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا تھا؛ کہ مذکورہ حکم نامہ 14.07.1994 کے سرکلر پر مبنی نہیں ہے اور اس وجہ سے، سرکلر کا اس معاملے کے حقائق پر کوئی اطلاق نہیں ہے؛ کہ ایکٹ کے دفعہ 37 بی کے تحت، بورڈ کو اہل سامان کی درجہ بندی میں یکسانیت برقرار رکھنے کے مقصد سے مرکزی ایکسائز افسران کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار ہے جو ہدایات دیتے ہیں۔ ایسے افسران کی پیروی کرنا ضروری ہے؛ اور وہ سوئچ، فیوز، ریلے، پلگ، جنکشن باکس وغیرہ۔ علیحدہ/انفرادی اشیاء کا درجہ دیا گیا ہے۔ ان اشیاء کے بغیر اہم آلات/مشینری کام نہیں کر سکتے، اس لیے اگرچہ وہ بعض مشینری کے حصے ہو سکتے ہیں، پھر بھی انہیں ان عنوانات کے تحت درجہ بندی کرنا ہوگی جہاں ان کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ اس طرح، ٹیکس تشخیص الیہ کے تیار کردہ پینل میں دو سے زائد آلات ہوتے ہیں جو ایکٹ کے عنوان 85.35 اور 85.37 کے تحت آتے ہیں۔

مدعا علیہ نے پیش کیا کہ جب اس کے حق میں حقیقت کا بیک وقت نتیجہ نکلتا ہے تو حلقہ مال کی طرف سے دائر اپیل کا کوئی فائدہ نہیں ہے؛ کہ موجودہ اپیل میں شامل مسائل حقیقت کا سوال ہے جس کا فیصلہ کمشنر (اپیل) اور ٹریبونل دونوں نے اس کے حق میں کیا ہے اور اس طرح اس کے حق میں حقیقت کا بیک وقت نتیجہ نکلتا ہے؛ کہ سرکلر جابرانہ ہے اور اسے صرف ممکنہ طور پر لاگو کیا جانا چاہیے اور اسے ماضی سے لاگو نہیں کیا جاسکتا؛ اور یہ کہ زیر بحث مدت کے لیے سرکٹ بریکرز کو سرکٹ نمبر 1 کے تحت درجہ بندی کرتے ہوئے تجارتی نوٹس جاری کیے گئے تھے۔ 85.35 یا 85.36 دو لیٹ کے لحاظ سے، اس طرح کے نوٹس ریونیو پر پابند ہوتے ہیں۔ اس طرح سرکٹ بریکر کی درجہ بندی ہیڈنگ 85.35 کے تحت کی جاسکتی ہے۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

منعقد: تشخیص الیہ نے 01.03.1993 سے مؤثر درجہ بندی کی فہرست دائر کی تھی، جس میں واحد پینل سرکٹ بریکرز کو ہیڈنگ نمبر 85.35 کے تحت درجہ بندی کیا گیا تھا اور نوٹیفکیشن نمبر 52/93 مورخہ 28.02.1993 کے تحت 5 فیصد پر رعایتی شرح ڈیوٹی کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ مذکورہ درجہ بندی کی فہرست کو دائرہ اختیار کے اسسٹنٹ کمشنر نے منظور کیا تھا۔ اس کے بعد، ٹیکس تشخیص الیہ نے منظور شدہ درجہ بندی کی فہرست کے مطابق مذکورہ سامان کو صاف کیا۔ جب نرخ ایکٹ کے عنوان نمبر 85.37 کے تحت واحد پینل سرکٹ بریکرز کی دوبارہ درجہ بندی کے لیے منظور شدہ درجہ بندی میں ترمیم کی تجویز پیش کی گئی تھی، تو اس طرح کی دوبارہ درجہ بندی صرف دوبارہ درجہ بندی کی تجویز کردہ وجہ بتاؤ نوٹس کے مواصلات کی تاریخ سے ہی ممکنہ طور پر نافذ ہو سکتی ہے۔ اس کے مطابق، ڈیوٹی کی مختلف رقم کا مطالبہ اس تاریخ سے کیا جاسکتا ہے۔ (24-سی-ڈی-ای-ایف)

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: 2005 کی دیوانی اپیل نمبر 4488۔

سی ای ایس ٹی اے ٹی کے حتمی حکم نمبر 1943/2004 تاریخ 6.12.2004 سے، بنگلور میں اپیل نمبر۔ 339/2001/ای۔

اپیل کنندہ کے لیے موہن کے پرساران، اے ایس جی، ٹی ایس دھوبیا، چنموئے پردیپ شرما اور بی کرشنا پرساد۔

مدعا علیہ کی طرف سے اے آر مادھوراؤ، آلوک یادو اور ایم پی دیوانا تھ۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ڈاکٹر اے آر۔ لکشمین، جسٹس۔ تاخیر سے معذرت۔

یہ اپیل 2004 کے حتمی حکم نمبر 1943 کے خلاف ہدایت کی گئی ہے جو کسٹمز، ایکسائز اینڈ سروس ٹیکس اپیلی ٹریبونل، بنگلور کی طرف سے اپیل نمبر 399/2001 ای میں منظور کیا گیا تھا۔ ہمارے سامنے اپیل کنندہ سینٹرل ایکسائز، بنگلور کا کمشنر ہے۔

ہم نے اپیل کنندہ کے ماہر سینئر وکیل مسٹر ٹی ایس دوایا اور مدعا علیہ کے ماہر وکیل مسٹر اے آر مادھو راؤ کو سنا ہے۔

موجودہ اپیل میں شامل مسئلہ یہ ہے کہ آیا واحد پینل سرکٹ بریکرز سی ایس ایچ 8535.00 (ڈیوٹی کی شرح 5%) کے تحت درجہ بندی کے قابل ہیں جیسا کہ ٹیکس تشخیص الیہ نے دعویٰ کیا ہے یا سی ایس ایچ 8537.00 (ڈیوٹی کی شرح 20%) کے تحت محصول کے مطابق اور کیا بورڈ کا سرکلر ایف نمبر۔ سی ایکس۔ 32/8/94 (سیکشن 37B آرڈر) مورخہ 14.7.2004، جس نے واضح کیا ہے کہ سنگل پینل سرکٹ بریکرز باب 85.37 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہیں، اس کا پس منظر اثر ہے۔

تشخیص الیہ سی ای ٹی اے، 1985 کے باب 85 کے تحت آنے والے برقی آلات کی تیاری میں مصروف ہے۔ تشخیص الیہ نے مصنوعات کی درجہ بندی کی فہرست باب 8535.00 سی سی ٹی اے 1985 کے تحت دائر کی تھی اور نوٹیفکیشن نمبر 52/93 مورخہ 28.02.1993 کشش ڈیوٹی 5% حسب المالیات ویلورم کا فائدہ اٹھایا تھا۔

20 فیصد کی شرح سے محصولات کو راغب کرنے والے سی ایس ایچ 8537.00 کے تحت زیر بحث سامان کی درجہ بندی کرنے کے لیے ٹیکس تشخیص الیہ کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا تھا، کیونکہ ٹیکس تشخیص الیہ کے ذریعہ تیار کردہ واحد کنٹرول پینل ایک پینل پر مشتمل ہوتا ہے جو ہیڈنگ نمبر 8535 اور 8536 (جیسے سرکٹ بریکر/فیوز/سوئچ/پلگ/ساکٹ/ریلے) کے دو سے زائد آلات سے لیس ہوتا ہے۔ متعلقہ نرخ اندراجات کا حوالہ ذیل میں دیا گیا ہے:-

"سرنی 85.35:- حفاظتی برقی سرکٹس کو تبدیل کرنے کے لیے برقی آلات، یا کنکشن بنانے کے لیے یا برقی سرکٹس میں (مثال کے طور پر- سوئچ، فیوز، لائننگ ارسٹ وولٹیج لیمر، سرجز سپریسر، پلگ، جنکشن باکس)۔

سرنی 85.37- 'بورڈ، پینل، کنسول، ڈیس کیبنٹ اور دیگر ڈے، جو برقی کنٹرول یا تقسیم بجلی کے لیے سرنی نمبر 85.35 یا 85.36 کے دو یا زائد آلات سے لیس ہیں۔"

اسسٹنٹ کمشنر نے سی ایس ایچ 8537.00 کے تحت زیر بحث مصنوعات کی درجہ بندی کا فیصلہ کیا اور 22,13,129 روپے کے ڈیوٹی ڈیمانڈ کی تصدیق کی۔

مذکورہ حکم سے ناراض ہو کر، ٹیکس تشخیص الیہ نے کمشنر (اپیل) کے پاس اپیل کو ترجیح دی جو اپنے حکم سے مورخہ 28.11.1995 اعتراض شدہ آرڈر کی تاریخ 31.10.1994 کو ایک طرف رکھ دیں اور اسے از سر نو کے لیے واپس کر دیا، اس وجہ سے کہ آرڈر 31.12.1993 کے پہلے وجہ بتاؤ نوٹس کے سلسلے میں ٹیکس تشخیص الیہ کو سنے بغیر منظور کیا گیا تھا۔

کیس کو دوبارہ اٹھایا گیا اور فیصلہ کن اتھارٹی نے بنیادی طور پر نرخ میں دو اندراجات پر انحصار

کرتے ہوئے فیصلہ کیا کہ ٹیکس تشخیص الیہ کے ذریعہ تیار کردہ سنگل پینل سرکٹ بریکر کو سی ایس ایچ 8537.00 کے تحت درجہ بندی کرنا ہوگی اور اس نے 22,13,129 روپے کے محصول کا مطالبہ کی تصدیق کی۔

مذکورہ حکم سے ناراض ہو کر، ٹیکس تشخیص الیہ نے کمشنر (اپیل) کو اپیل کو ترجیح دی جس نے مشاہدہ کیا کہ سی ایس ایچ 8537.00 کے تحت پینل کی درجہ بندی کے لیے، اس میں سرخی نمبر 8535.00 یا 8536.00 کے دو یا زائد آلات ہونے چاہئیں اور فوری صورت میں، واحد پینل میں صرف سرکٹ بریکر ہوتا ہے جو چپٹر 85.35 کے تحت آتا ہے اور اس لیے سبجیکٹ پینل چپٹر 85.37 کے تحت درجہ بندی کے قابل نہیں ہے اور اس کے مطابق سنگل پینل سرکٹ چپٹر 85.35 کے تحت درجہ بندی کے لائق ہے، اور اس کے مطابق حکم کو مسترد کر کے اپیل کی اجازت دی گئی۔ محکمہ نے کسٹمز، ایکسائز اینڈ سروس ٹیکس اپیلی ٹریبونل، بنگلور میں مذکورہ حکم بنام خلاف اپیل کو ترجیح دی جس نے ایسورن اینڈ سنز انجینئرز لمیٹڈ بنام سی سی ای، مدراس نے (1991) 112 ای ایل ٹی 1011 میں اطلاع دی، جس نے سرخی 85.35 کے تحت درجہ بندی کو برقرار رکھا اور نوٹ کیا ہے کہ 14.07.1994 پر جاری بورڈ کے سرکلر (سیکشن 37 بی آرڈر) کا ماضی سے اثر نہیں ہے بلکہ باب 85.37 کے تحت آئٹم کی درجہ بندی کرنے کے لیے صرف ایک ممکنہ اثر ہے۔ چونکہ زیر بحث مدت 24.06.1993 سے 22.11.1993 اور 01.12.1993 سے 27.02.1994 اور 22.11.1993 سے 01.12.1993 ہے، جو کہ سی بی ای سی سرکلر نمبر سی ایکس۔32/8/94 مورخہ 14.07.1994 کے جاری ہونے سے پہلے کی ہے، جس کا ماضی سے اثر نہیں ہے اور اس کا باب 85.37 کے تحت زیر بحث سامان کی درجہ بندی کرنے کے لیے صرف ممکنہ اثر ہے، اس لیے محکمہ جاتی اپیل کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ ان کی اپیل کے مسترد ہونے کے خلاف ناراض، سنٹرل ایکسائز کمشنر، بنگلور نے اس عدالت کے سامنے مذکورہ اپیل دائر کی۔

مسٹر ٹی ایس دوایا، اپیل کنندہ کے معروف فاضل وکیل نے ہمیں نیچے دیے گئے حکام کے بذریعہ جاری کردہ احکامات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ سے بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے 14.07.1994 سے بہت

پہلے پیش کیا، اسٹنٹ کلکٹر کی طرف سے مذکورہ بالا دو اندراجات کی تشریح کی بنیاد پر 17.12.1993 پر وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا تھا اور اسٹنٹ کلکٹر کی طرف سے تاریخ 19.12.1994 پر منظور کردہ حکم بھی مذکورہ بالا دو اندراجات کی ان کی تشریح کی بنیاد پر ہے اور یہ کہ مذکورہ حکم نامہ تاریخ 14.07.1994 کے سرکلر پر مبنی نہیں ہے اور اس لیے سرکلر کا اس معاملے کے حقائق پر کوئی اطلاق نہیں تھا۔ وہ مزید پیش کریں گے کہ ایکٹ کی دفعہ 37 بی کے تحت، بورڈ کو اہل اشیا کی درجہ بندی میں یکسانیت کے مقصد سے مرکزی ایکسائز افسران کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار حاصل ہے، جن ہدایات پر ایسے افسران کو عمل کرنا ضروری ہے۔ تاہم، دفعہ 37 بی فقرہ اے کے تحت، ایک رعایت دی گئی ہے۔ دفعہ 37 بی کے پیش نظر، بورڈ کی طرف سے جاری کردہ مذکورہ سرکلر مورخہ 14.07.1994 مذکورہ کیس کے حقائق پر لاگو نہیں تھا۔ لہذا، وہ پیش کرے گا کہ سرکلر کی تاریخ 14.07.1994 موجودہ کیس کے حقائق پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔ مزید یہ پیش کیا جاتا ہے کہ سوئچ، فیوز، ریلے، پلگ، جنکشن باکس وغیرہ کو علیحدہ/انفرادی اشیاء کا درجہ دیا گیا ہے۔ ان اشیاء کے بغیر بھی اہم آلات/مشینری کام نہیں کر سکتے۔ لہذا، اگرچہ وہ بعض مشینری کے حصے ہو سکتے ہیں، لیکن ان کی درجہ بندی ان عنوانات کے تحت کی جانی چاہیے جہاں ان کا خاص طور پر ذکر/درجہ بندی کی گئی ہو۔ اس طرح، ٹیکس تشخیص الیہ کے تیار کردہ پینل میں دو سے زائد آلات ہوتے ہیں جو سرخی 85.35 ویڈیو ریلے، سرکٹ بریکر، سوئچ، پوزیشن انڈیکیٹر وغیرہ کے تحت آتے ہیں۔ لہذا، ٹیکس تشخیص الیہ کے ذریعہ تیار کردہ سامان سرخی 85.37 کے تحت درست طریقے سے درجہ بندی کے قابل ہیں۔

اپنی دلیل کا اختتام کرتے ہوئے، مسٹر دوایا نے کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات کی ضرورت ہے اور اس لیے اسے نئے سرے سے غور کے لیے متعلقہ حکام کو بھیجا جائے۔

مدعا علیہ کے وکیل، مسٹر اے آر مادھوراؤ نے پیش کیا کہ جب مدعا علیہ کے حق میں حقیقت کا بیک وقت نتیجہ نکلتا ہے، تو محکمہ کی طرف سے دائر اپیل کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ یہ پیش کیا جاتا ہے کہ موجودہ اپیل میں شامل مسائل حقیقت کا سوال ہے جس کا فیصلہ کمشنر (اپیل) اور ٹریبونل دونوں نے جواب دہندگان کے حق میں کیا ہے اور اس طرح جواب دہندہ کے حق میں حقیقت کا بیک وقت نتیجہ نکلتا ہے اور اسی کے پیش نظر محکمہ کی اپیل کو مسترد کیا جانا چاہیے۔ فاضل وکیل نے مدعا علیہ کی جانب سے دائر کیے گئے جوابی بیان حلفی اور ریونیو کی طرف سے دائر دیوانی اپیل پر اس کے تحت دیے گئے تفصیلی جواب کی طرف بھی ہماری توجہ مبذول کرائی ہے۔ فاضل وکیل نے مزید پیش کیا کہ سرکلر جابرانہ ہونے کی وجہ سے اور مدعا علیہ کے خلاف صرف ممکنہ طور پر لاگو ہونا پڑتا ہے اور اسے ماضی سے لاگو نہیں کیا جاسکتا۔ دوسرے لفظوں میں، ایک فائدہ مند سرکلر کو پچھلی نظر سے لاگو کرنا پڑتا ہے جبکہ ایک جابرانہ سرکلر کو ممکنہ طور پر لاگو کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح، جب سرکلر جواب دہندگان کے خلاف ہوتا ہے تو انہیں اس کے نفاذ کا دعویٰ کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ مزید یہ پیش کیا جاتا ہے کہ زیر بحث مدت کے لیے، وولٹیج کے لحاظ سے سرکٹ بریکرز کی درجہ بندی کرتے ہوئے تجارتی نوٹس جاری کیے گئے تھے، جو محکمہ پر پابند ہوتے ہیں۔ اس طرح، اس نے پیش کیا کہ سرکٹ بریکر ہیڈنگ 85.35 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہے۔ وہ مزید پیش کریں گے کہ ٹریبونل نے ایسورن اینڈ سنز (اوپر) کے معاملے میں اپنے ہی حکم پر عمل کرتے ہوئے جواب دہندگان کی طرف سے دائر اپیل کی اجازت دے دی ہے اور معاملے کی خوبیوں پر کوئی نتیجہ نہیں نکالا ہے۔

ہم نے اس اپیل میں اعتراض کردہ حکم، دیگر منسلک ریکارڈوں کا جائزہ لیا ہے، اور حریف کی عرضیوں پر غور کیا ہے۔

فوری معاملے میں، ٹیکس تشخیص الیہ نے 01.03.1993 سے موثر درجہ بندی کی فہرست دائر کی تھی، جس میں واحد پینل سرکٹ بریکرز کو سرخی نمبر 85.35 کے تحت درجہ بندی کیا گیا تھا اور نوٹیفکیشن نمبر 52/93 مورخہ 28.02.1993 کے تحت 5 فیصد پر رعایتی شرح ڈیوٹی کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ مذکورہ درجہ

بندی کی فہرست کو دائرہ اختیار کے اسٹنٹ کمشنر نے 10.06.1993 پر منظور کیا تھا۔ اس کے بعد، ٹیکس تشخیص الیہ نے منظور شدہ درجہ بندی کی فہرست کے مطابق مذکورہ سامان کو صاف کیا۔ جب اس منظور شدہ درجہ بندی کو نرخ کے سرخی نمبر 85.37 کے تحت واحد پینل سرکٹ بریکرز کی دوبارہ درجہ بندی کے لیے نظر ثانی کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی، تو اس طرح کی دوبارہ درجہ بندی صرف دوبارہ درجہ بندی کی تجویز کردہ وجہ بتاؤ نوٹس کے مواصلات کی تاریخ سے ہی ممکنہ طور پر نافذ ہو سکتی ہے۔ فوری صورت میں، وجہ بتاؤ نوٹس صرف 31.12.1993 پر ٹیکس تشخیص الیہ کو مطلع کیا گیا تھا۔ لہذا، جیسا کہ جواب دہندہ کے ماہروکیل کی طرف سے صحیح طور پر زور دیا گیا ہے، دوبارہ درجہ بندی صرف 27.04.1994 سے نافذ ہو سکتی ہے اور اس کے مطابق تفریق محصول کا مطالبہ صرف اسی تاریخ سے کیا جاسکتا ہے۔

مذکورہ بالا کے پیش نظر، ہمیں کمشنر (اپیل) کے ذریعے منظور کردہ اور ٹریبونل کے ذریعے تصدیق شدہ حکم میں مداخلت کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔

تاہم، اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

ایس کے ایس